مقننہ آندھرا پردیش

خطبہ

از

شری ایس۔ ایم۔ سری نگیش

گورنر آندھرا پردیش

۱۸-کارتک ۱۸۸۵

۹- نومبر ۱۹۶۳

جناب صدر نشین صاحب ، جناب اسپیکر صاحب اور معزز ارا کین مقننه

اس ریاست کی گورنری کا عہدہ سنبھالنے کے بعد میں پہلی مرتبہ مقننه کے اس اجلاس میں آپ کو خوش آمدید کہتے ہوئے آپ سے مخاطب ہونے کی مسرت حاصل کرتا ہوں ۔ ہم آج یہاں ایسے وقت جمع ہوئے ہیں جبکہ ملک حصول آزادی کے بعد شدید ترین بحران کا سامنا کر رہا ہے ۔ ہمارے ملک پر ایک بے رحم دشمن نے حملہ کردیا ہے لیکن یہ امر حوصلہ افزا ہے کہ ہمارا ملک جسد واحد کی طرح اٹھ کھڑا ہوا ہے اور اس نے اتحاد ، عزم محکم اور نظم و ضبط کا ایسا مظاہرہ کیا ہے جو دشمن کو پسپا کرنے اور جارحانہ اقدام کو ختم کرنے کے لئے نہایت ضروری ہے ۔ بلحاظ اقتضا' حالات ، ضروری اقدامات کرنے میں میری حکومت کسی حکومت سے پیچھے نہیں رہی اور اس ریاست کے عوام نے ملک کی دفاعات کو مضبوط و مستحکم بنانے کی غرض سے ہر وہ کام کرنے کے لئے جو اون کے بس میں تھا ، اپنے آپ کو رضا کارانہ طور پر پیش کیا ۔ یہ دیکھکر کہ ہر شعبہ زندگی سے لوگ اپنی خدمات کو حکومت کے حوالہ کرنے آگے بڑھ رہے تھے اور ملک پر جارحانہ حملہ کا مقابلہ کرنے قربانیوں کا پیشکش کر رہے تھے ، ہمارا دل جوش و ولولہ سے معمور تھا ۔ ریاست میں قومی دفاعی فنڈ میں اب تک ۴,۰ کروڑ سے زائد رقم جمع ہوئی ہے ۔ مساعی دفاع کومسلسل طور پر مضبوط کرنے اور ہماری قومی سالمیت کو برقرار رکھنے کے لئے ہر وہ چیز کرنی چاہئے جو ممکن ہو ۔ میں نہیں سمجھتا کہ کوئی کام خواہ وہ کتنا ہی مشکل ہو ہمارے اس ملک کے دفاع سے بڑھکر عظیم اور بلند و برتر ہو سکتا ہے جو آج ہمارا ہے اور جس کی آزادی کو ہمارے بچوں اور آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ رکھنا ضروری ہے ۔

۲ ۔ پنج سالہ منصوبے

ہنگامی حالات کے اعلان کے فوری بعد ہمارے وزیر اعظم کی زیر صدارت قومی دفاعی کونسل نے خطرہ سے نبٹنے کے لئے درکار ہر کوشش اور قربانیوں کے لئے قوم سے عہد لیا ہے ۔ کونسل نے اعلان کیا ہے کہ ملک کی ترقیات کا منصوبہ قومی دفاع کا جز و لاینفک ہے اور تمام ریاستیں اپنے منصوبوں کو ازسرنو اس طرح ترتیب دیں کہ ریاستی ، مساعی خصوصاً زرعی پیداوار ، برقی ضروریات

وغیرہ کے تعلق سے زیادہ سے زیادہ ہو۔ میری حکومت نے تیسرے پنج سالہ منصوبہ پر خصوصیت سے برق اور چھوٹی اسکیمات آبپاشی کے لئے زیادہ رقوم مختص کرتے ہوئے نظر ثانی کی ہے اور جاریہ سال کے مصارف کو ۵۵,۲۶ کروڑ روپیہ سے بڑھا کر ۶۱,۰۲ کروڑ روپیہ کردیا ہے تا کہ برق ، اوسط اسکیمات آبپاشی ، چھوٹی اسکیمات آبپاشی ، فنی تعلیم وغیرہ کے لئے مزید گنجائش فراہم کی جا سکے ۔ تیسرے منصوبہ کے پہلے سال کے دوران ۴۹,۹۵ کروڑ روپیہ اور دوسرے سال ۵۰,۸۲ کروڑ روپیہ کا خرچہ لا حق ہوا اور بشمول اضافہ شدہ گنجائش جاریہ سال کے ۶۱,۰۲ کروڑ روپیہ کو ملا کر پہلے تین سالوں میں جملہ خرچہ ۱۶۱,۷۹ کروڑ روپیہ کا ہوگا ۔ یہ تجویز ہے کہ مابقی ۱۴۳,۲۱ کروڑ روپیہ میں سے چوتھے سال کے لئے نصف رقم لی جائے بشرطیکہ مرکز سے کافی امداد حاصل ہو ۔

چونکہ نفس معاملہ کے نقطہ نظر سے اسکیمات منصوبہ پر تبصرہ کرنے اور ان کے فنی پہلوؤں کا مطالعہ کرنے کے علاوہ چوتھے پنج سالہ منصوبہ کی تیاری کا ابتدائی کام شروع کیا جاتا ہے اور ریاست کی معیشت ، رسدات ، جن شکتی کے مسائل وغیرہ پر گہری نظر رکھی جاتی ہے ۔ اس لئے میری حکومت نے ایک علحدہ محکمہ منصوبہ بندی قائم کیا ہے جو تین شعبہ جات یعنی معاشیات ، وسائل اور کئے گئے کام کا جائزہ لینے پر مشتمل ہے۔ اس نے ۱۰ ورکنگ گروپ کو تشکیل دینے کا بھی فیصلہ کیا ہے تا کہ تیسرے پنج سالہ منصوبہ کے پروگرام اور اسکیمات پرتنقیدی نظر ڈالی جائے ۔ موجودہ رجحانات کی روشنی میں اوس صورت حال کا اندازہ کیا جائے جو تیسرے منصوبہ کے اختتام پر ہوگی اور ایک طویل تر مدت جیسے ۱۹۶۶-۷۶ کو پیش نظر رکھتے ہوئے چوتھے پنج سالہ منصوبہ کے لئے تجاویز مرتب کی جائیں ۔

۳ - پنچایتی راج

پنچایتی راج نے حوصلہ افزا ترقی کی ہے ۔ حال ہی میں راجمندری ، ترویتی اور حیدرآباد میں منعقدہ تین علاقائی کانفرنسوں میں اوس کی کارگزاری کا جائزہ لیا گیا ۔ پنچایتی راج کو درپیش مشکلات اور مسائل پر پنچایتی راج کے اداروں کے منتخبہ نمائندوں اور ان کے عہدہ داروں سے بحث کی گئی ۔ میری حکومت بحث کے دوران اس کے علم میں لائے گئے نقائص کو دور کرنے اور مسائل کو حل کرنے کے لئے اقدامات کر رہی ہے ۔

میری حکومت نے موجودہ بلا کوں کی از سرنو حد بندی کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے تا کہ نظم ونسق میں بہتر کار کردگی اور کفایت پیدا ہو ۔ کمیٹی کی ان سفارشات کو یکم جولائی ۱۹۶۳ ، پر پنچایت سمیتیوں اور ضلع پریشدوں کی مکرر تشکیل کے لئے انتخابات منعقد کرنے سے قبل ہی رو بعمل لایا جائیگا ۔

مسودہ قانون موضع پنچایت آندھرا پردیش اس اجلاس میں زیر بحث آنے والا ہے اور اس کے منظور ہوتے ہی اپریل ۔ جون ۱۹۶۳ کے دوران تمام پنچایتوں کے انتخابات کے انعقاد کے لئے انتظامات کئے جائیں گے ۔

۳ ۔ آبپاشی ، برق اور زراعت

ناگارجونا ساگر پروجکٹ بتدریج ترقی کے مراحل طے کر رہا ہے ۔ بند کی تعمیر اور اصل نہروں ، شاخوں اور تقسیمی نہروں کی کھدائی پروگرام کے مطابق عمل میں آرہی ہے ۔ اس وقت تک بند کی تعمیر تقریباً ۵۰ فیصد تک اور اصل نہروں کی کھدائی ۷۳ فی صد کی حد تک مکمل ہو چکی ہے ۔ اوس کے تحت آیا کٹ (زیرکاشت رقبہ) کی ترقی کے لئے اسکیمات پر عمل آوری کا آغاز کیا گیا ہے تا کہ کسان ، جیسے ہی وہ مکمل ہوجائے ، آبپاشی کے لئے پانی کی سربراہی سے مستفید ہوں ۔

نظرثانی شدہ تیسرے منصوبہ میں برق کے لئے مختص کردہ رقم کو ۶۳,۹۳ کروڑ روپیہ سے بڑھا کر ۸۱,۸۷ کروڑ روپیہ کردینے کی وجہ سے یہ امید پیدا ہوگئی ہے کہ ہماری ریاست میں برق کی تنصیبی قوت تیسرے منصوبہ کے اختتام تک موجودہ ۲۱۳ میگاواٹ سے بڑھکر ۵۰۰ میگاواٹ ہوجائے گی ۔

معزز اراکین اس سے بخوبی واقف ہیں کہ پوچم پاڈ اور سری سیلم پروجکٹوں کی تعمیر کو جاری رکھنے کے لئے حکومت ہند کی اجازت ملنے پر ہمارے محترم وزیر اعظم نے بکمال عنایت گزشتہ جولائی میں دونوں پروجکٹوں کا افتتاح کیا ۔ یہ دونوں پروجکٹ جب وہ مکمل ہو جائیں گے بلا شک و شبہ بڑھی ہوئی زرعی پیداوار اور زیادہ برق قوت کے ذریعہ نہ صرف اس ریاست کے لئے بلکہ تمام ملک کے لئے زبردست خوشحالی کا سبب بنیں گے ۔ وافر زرعی پیداوار اور قوت برق یہ دونوں چیزیں خود ذاتی معیشت کے لئے شرائط ماقبل کی حیثیت رکھتے ہیں ۔

زرعی پیداوار کو تیز تر کرنے اور اونچے ٹارگٹ پر پہنچنے کے پیش نظر چھوٹی اسکیمات آبپاشی کو زیادہ اولیت دی گئی ہے اور جاریہ سال کے لئے مرسمہ منصوبہ میں ۱۷ لاکھ روپیہ کی گنجائش فراہم کی گئی ہے۔ میری حکومت کی خواہش ہے کہ خشکی کے علاقوں میں رہنے والے ہر خاندان کی ہمت افزائی کی جائے تا کہ وہ ایک آبپاشی کی باؤلی کا مالک ہوسکے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اس نے امدادی باؤلیات آبپاشی کی اسکیم پر نظر ثانی کی ہے تا کہ فی باؤلی ۲,۰۰۰ روپیہ قرضہ فراہم کیا جا سکے ، جس میں سے ۵۰۰ روپیہ کنویں کے مکمل ہونے پر امدادی رقم میں تبدیل کردئے جائیں گے ۔ اس کی وجہ سے چھوٹے کاشتکار خانگی طور پر قرضہ حاصل کئے بغیر آبپاشی کے کنوؤں کی تعمیر کرسکیں گے ۔ اس کی قرضہ لینے کی صلاحیت کو بڑھانے کے لئے حکومت نے باؤلی کے تخمینہ مصارف کو اراضی کی بازاری قیمت میں شامل کر کے تعین مالیت اراضیات پٹہ کے تعلق سے قواعد بنانے میں فیاضی سے کام لیا ہے۔

چاول کی پیداوار کو بڑھانے اور قیمتوں کی سطح کو مستحکم رکھنے کے لئے قابل لحاظ ذخائر رکھنے کی غرض سے میری حکومت نے چاول کی پیداوار کو تیز تر کرنے کے مقصد سے ریاست کے دس اضلاع میں ایک جدید پیکیج پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ اس نے دو خشکی کی کاشت ہونے والے اضلاع میں خشکی کی کاشت کے اضافہ کے لئے بھی ایک پیکیج پروگرام کو رائج کیا ہے ۔

کیمیاوی کھاد و دیگر کھاد کا مناسب اور بر وقت استعمال زرعی پیداوار میں اضافہ کے یقینی طریقوں میں سے ایک طریقہ ہے ۔ اس لئے میری حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ رقبہ جات کارخانہ شکر میں نیشکر کی زیادہ پیداوار کے لئے ان علاقوں میں بغیر سود کے کھاد فراہم کی جائے اور یہ کہ ڈسٹرکٹ کوآپریٹیو مارکٹنگ سوسائیٹی کو قرض و حوالگی (Credit-cum-consignment) کی بنیاد پر اب تک جو سہولتیں دی جاتی رہی ہیں ، وہی سہولتیں دیہی انجمن ہائے امداد باہمی اور کسانوں کو بھی دی جائیں ۔

۵ ۔ بڑے اور اوسط پیمانہ کی صنعتیں

ہیوی الکٹریکلس اور سنتھٹک ڈرگس پروجکٹ واقع حیدرآباد کے مقررہ پروگرام کے مطابق مکمل ہونے کی توقع ہے ۔ ریاست میں بعض مزید صنعتوں جیسے حیدرآباد میں "ہندوستان مشین ٹولس" کے ایک یونٹ اور ڈیفنس الکٹرانک فیکٹری (ایم ۔ آئی ۔ جی) اور وسا کھاپٹنم میں اسٹیل پلانٹ

کا قیام زیر غور ہے ۔ میری حکومت نے ریاست میں بعض مزید کو آپریٹیو شوگر فیا کٹریاں قائم کرنے کی سفارش کی ہے ۔ مزید کوآپریٹیو اسپننگ ملز کی ضرورت پر غور کرنے کے بعد میری حکومت نے اصولی طور پر فیصلہ کیا ہے کہ ریاست میں مزید چھ اسپننگ ملز قائم کئے جائیں ۔ کتہ گوڑم میں ایک کمیکل پلانٹ قائم کیا گیا ہے جس سے ۳۶۵۰ ٹن بیریم کے نمک تیار ہو سکیں گے جو فی الحال در آمد کئے جا رہے ہیں ۔

راجمندری پیپر ملز

یہ سوال کچھ عرصہ سے حکومت کے زیر غور ہے کہ راجمندری پیپر ملز کی توسیع کے پروگرام کو نہایت اچھے طریقہ پر کس طرح مکمل کیا جائے ۔ جیسا کہ معزز ارا کین جانتے ہیں میری حکومت نے تیسرے منصوبہ میں اس پروجکٹ کے لئے ۴۰۰,۰۰ لاکھ روپیہ کی گنجائش فراہم کی ہے ۔ بعد میں اوس کو بڑھا کر ۵۰۰,۰۰ لاکھ روپیہ کردیا گیا ہے ۔ اب یہ اندازہ کیا گیا ہے کہ پروجکٹ پر مزید ۲ کروڑ روپیہ کی لاگت آئے گی ۔ میری حکومت قوت برق ، زرعی پیداوار نیز پہلے ہی سے زیر تعمیر بڑی اور اوسط اسکیمات آبپاشی کی تکمیل کے لئے مزید سرمایہ کے حصول کے مسائل سے دو چار ہے ۔ اس لئے اس منصوبہ کی مدت کے اندر مزید ۲ کروڑ روپیہ کی رقم کی فراہمی میں یا اوسے چوتھے منصوبہ میں شامل کرتے ہوئے اس کی تکمیل میں مزید تاخیر کرنے میں دقت محسوس ہو رہی ہے ۔ اوس کی واحد متبادل صورت یہ ہے کہ اس کو خانگی شعبہ کے حوالہ کردیا جائے اور اوس میں حکومت کا دخل اتنا ہو جتنا کہ بالاخر طے پائے ۔ حکومت کا یہ فیصلہ حکومت ہند کی قرارداد صنعتی پالیسی کے مطابق ہے ۔ حکومت ہند نے ہر قسم صنعت میں مملکت (بہ معنی حکومت) کے رول کو پیش نظر رکھتے ہوئے صنعتوں کی تین اقسام میں درجہ بندی کی ہے ۔ پہلی قسم اون صنعتوں پر مشتمل ہے جن کی ذمہ داری بالکلیہ مملکت پر ہوتی ہے ۔ دوسری قسم میں ایسی صنعتیں شامل ہیں جن میں عام طور پر مملکت نئی صنعتوں کے قیام میں پیش قدمی کرتی ہے ۔ تیسری قسم میں باقی تمام صنعتیں شامل ہیں جو عام طور پر خانگی شعبہ کی مہم جو صلاحیتوں اور قوت اختراع کے حق میں چھوڑ دی جاتی ہیں ۔ کاغذ کی صنعت تیسرے قسم کے تحت آتی ہے ۔ اس لئے اوسے خانگی شعبہ کے حوالہ کرنے کے تعلق سے حکومت کا فیصلہ حکومت ہند کی قرارداد صنعتی پالیسی کے عین مطابق ہے ۔ ایسی منتقلی سے کسی طرح صنعتی ترقی میں کوئی رکاوٹ یا پیداوار ،

۳۵۰۲

عمال کے لئے ملازمت کے موقعوں یا محاصل سے ہونے والی آمدنی میں تخفیف نہیں ہوگی - اس سے بہر حال سرکاری شعبہ کے اون پروجکٹوں کے لئے جن کو سرمایہ کی سخت ضرورت ہے ، معتدبہ سرمایہ دستیاب ہوگا - میری حکومت اس مسئلہ پر بھی غور کر رہی ہے کہ دیگر ایسی صنعتوں کو بھی جس میں حکومت کا بہت کم حصہ ہے اس طرح کیوں نہ خانگی شعبہ کے سپرد کیا جائے تا کہ ایسی اسکیمات کے لئے رقوم فراہم ہو سکیں جن کی ذمہ داری حکومت پر ہے -

٦ - چھوٹے پیمانے کی صنعتیں اور دیہی مصنوعات

میری حکومت نے مرکزی حکومت کے تجویز کردہ نمونہ پر چھوٹے پیمانہ کی صنعتوں کو رعایتی شرح پر قوت برق کی سربراہی کی منظوری دی ہے۔ آندھرا پردیش انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے شیشہ کی اشیا٫ ، بال بیرنگ ، ہائی ٹنشن اور لوٹنشن انسو لیٹر اور ڈھلوان لوہے کی تیاری کے لئے صنعتوں کے قیام کے لئے لائسنس حاصل کر لئے ہیں - آندھرا پردیش اسٹیٹ فینانشیل کارپوریشن کے لئے ایک خصوصی ریزرو فنڈ اوس کے کاروبار کو ترقی دینے اور مستحکم بنانے کے لئے قائم کیا جائیگا - آندھرا پردیش مائننگ کارپوریشن دن بدن اپنے کاروبار میں ترقی کر رہا ہے اور وہ اس کی خود کی لیباریٹری میں مختلف کچدھاتوں جیسے اسبسطاس ، چینی مٹی ، چونے کا پتھر، لوہے کی کچدھات اور بیرائٹس سے متعلق معدنیاتی تجزیاتی کام اور تحقیقات کر رہا ہے -

۷ - سناروں کو امداد

بے روز گار سناروں کو جو گولڈ کنٹرول آرڈر کی وجہ سے متاثر ہوئے ہیں پھر سے بسانے کے لئے حکومت نے اب تک بطور عطیہ اور قرضہ ۲,۰ لاکھ روپیہ منظور کئے ہیں - اون کو ۳,۰۰ لاکھ روپیہ کی حد تک بشکل قرضہ امداد دینے کی ایک اور اسکیم بھی حکومت نے منظور کی ہے -

۸ - گوداوری پر پل

میری حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ دریائے گوداوری پر ۵۰ لاکھ کے صرفہ سے ایک پل تعمیر کیا جائے جو ریلوے لائن اور عام سڑک کے طور پر بھی استعمال میں آ سکے - اگرچیکہ گوداوری کی دو شاخوں پر دو

اور پل ، ایک آلمور پر اور دوسرا سدھاتم پر پہلے ھی سے زیر تعمیر ھیں ۔ مجھے یقین ھے کہ عوام حکومت کے اس فیصلہ کا خیر مقدم کریں گے اس لئے کہ اس سے گوداوری کی دوسری جانب پہنچنے کے لئے قریب ترین راستہ بن جائیگا اور آمد و رفت میں بھی زبردست سہولت ھوگی ۔

۹ ۔ امکنہ مجلس آرائش بلدہ

میری حکومت نے یہ بھی فیصلہ کیا ھے کہ سابقہ مجلس آرائش بلدہ کی جانب سے کرایہ پر دئے گئے مکانات کو۔۔

(الف) قیمت اراضی پر ، جیسا کہ حکومت کی جانب سے ۱۹۵۶ میں مشخص کی گئی اور

(ب) بلا منہائی فرسودگی تعمیر کی اصل لاگت پر ، مشتمل قیمت پر فروخت کردیا جائے ۔اس سے خریداروں کو جن میں سے اکثر اون مکانات پر قابض ھیں ، قابل لحاظ حد تک سہولت ھوگی ۔

۱۰ ۔ امداد باھمی

معزز اراکین اس بات سے بخوبی واقف ھیں کہ سابقہ بنکوں کا انضمام عمل میں لاکر آندھرا پردیش اسٹیٹ کوآپریٹیو بنک قائم کیا گیا ھے جس کا رقبہ عمل کل ریاست پر مشتمل ھے ۔ مجھے یقین ھے کہ یہ نیا بنک ریاست کے تمام کاشتکاروں کی ضروریات کو کما حقہ پورا کریگا ۔ حکومت نے اقتدار کو غیر مرکوز کرنے اور اس طرح محکمہ امداد باھمی میں کئے جانے والے تمام امور پر سخت ، زیادہ موثر اور کڑی نگرانی رکھنے تیز عاجلانہ تصفیہ کا تیقن حاصل کرنے کی غرض سے چار علاقائی دفاتر جن کے صدر مستقر کاکناڈا ، وجے واڑہ ، کرنول اور سکندر آباد ھوں گے ، قائم کرنے کا حکم دیا ھے ۔

۱۱ ۔ تعلیم

منصوبہ کے مطابق لازمی تحتانوی تعلیم کی اسکیم کو سال ۱۹۶۲ - ۶۳ کے دوران ۶ تا ۸ سال کی عمر کے بچوں اور سال ۱۹۶۳ - ۶۴ کے دوران ۶ تا ۹ سال کی عمر کے بچوں پر لاگو کیا گیا ھے ۔ اندازہ ھے کہ ۳٫۳۰ لاکھ مزید بچے سال رواں کے دوران مدرسوں میں شریک ھوں گے ۔

CARE (کوآپریٹیو فار امریکن ریلیف ایوری وہیر) کی امداد سے دو پہر کے کھانے کی اسکیم گزشتہ سال کے دوران ۲ لاکھ بچوں کے مقابلہ میں سال ۶۴ - ۱۹۶۳ کے دوران تحتانوی مدارس کے ۸ لاکھ بچوں سے متعلق کی گئی ہے - علاوہ ازیں اسی تنظیم کے تعاون سے سال حال ۱,۵۲,۰۰۰ بچوں کو دودھ فراہم کرنے کی اسکیم بھی منظور کی گئی ہے - مفاجاتی حالات کے نتیجہ کے طور پر فنی تعلیم پر زور دیا گیا ہے اور دو پالی ٹکنیک (کثیر الفنون ادارے) ایک لڑکوں کے لئے بمقام سری کاکلم اور دوسرا لڑکیوں کے لئے بمقام کاکناڈا قائم کئے گئے ہیں - انجینیرنگ کالجوں کے ٹیکنالوجی کے مختلف نصاب ہائے تعلیم میں داخلوں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے - تمام صنعتی تربیتی ادارے کاریگروں کو مختلف دفاعی اغراض کے لئے تربیت دے رہے ہیں - معزز اراکین اس بات سے واقف ہوں گے کہ ہماری ریاست کے درج فہرست اقوام کے سماجی ، معاشی اور ثقافتی پہلوؤں پر ریسرچ کرنے نیز قبائلیوں کی فلاح و بہبود سے متعلق سرگرمیوں سے واسطہ رکھنے والے سرکاری عہدہ داروں و خانگی اشخاص کو عصرحاضر کے تقاضوں کو پورا کرنے والے نصاب پڑھانے کے لئے حیدر آباد میں ایک قبائلی ثقافتی تحقیقاتی و تربیتی ادارہ قائم کیا گیا ہے -

۱۲ - طبابت و صحت

مفاجاتی حالات کے نتیجہ کے طور پر اس سال میڈیکل کالجوں میں داخلوں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے تا کہ ریاستی اور فوجی ضروریات پوری ہوسکیں - معزز اراکین کو یہ معلوم کر کے خوشی ہوگی کہ فوج کے لئے ۸۳ ڈاکٹروں کو فراہم کرنے کا فخر ہماری ریاست کو حاصل ہے اور یہ تعداد ہندوستان کی تمام ریاستوں سے فراہم کئے گئے ڈاکٹروں کی تعداد سے بڑی ہے - میری حکومت مرکز کی جانب سے شروع کی گئی تمام اسکیمات مثلاً قومی تحریک انسداد چیچک ، قومی تحریک انسداد ملیریا اور خاندانی منصوبہ بندی میں قابل لحاظ کامیابی کے ساتھ حصہ لیتی رہی ہے - مدرسہ کے بچوں کے طبی امتحان کے لئے انتظامات زیادہ کردئے گئے ہیں اور ہر ضلع میں ایک اسکول ہلت کلینک قائم کیا جارہا ہے -

۱۳ - موسمی حالات

اس سال ریاست میں عام طور پر موسمی حالات اور فصلوں کی حالت ٹھیک رہی ہے - البتہ ارتفاعی علاقوں کے بعض حصوں میں بارش

کی قلت رہی ہے۔ اکتوبر کے آخری ہفتہ میں ریاست بھر میں شدید بارش ہوئی اور بعض علاقوں میں فصلوں کا بری طرح متاثر ہونا پایا جاتا ہے۔ حکومت صورت حال پر نظر رکھی ہوئی ہے اور جہاں کہیں ضروری ہو موزوں امدادی اقدامات کریگی۔ اضلاع نیلور، چتور، کرنول، میدک، حیدرآباد نظام آباد اور ورنگل کے بعض مواضعات میں ژالہ باری سے اپریل ۱۹۶۳ میں استادہ فصلوں اور جائداد کو نقصان پہنچا اور معاف مالگزاری اراضی، قرضہ وغیرہ کی شکل میں ضروری امداد دی گئی۔ اگسٹ ۱۹۶۳ میں ضلع عادل آباد کے تقریباً ۳۷ مواضعات میں پین گنگا میں طغیانی آنے سے جائداد اور فصلوں کو نقصان پہنچا اور مصیبت زدگان کو مناسب طبی امداد اور دیگر سہولتیں پہنچائی گئیں۔

۱۳۔ قانون سازی کا پروگرام

موجودہ اجلاس کا اہم کام سال رواں کے بعض ضروری مدات کے لئے ضمیمہ مطالبات پر غور کرنا ہے۔ اس کے علاوہ مسودہ قانون موضع پنچایت آندھرا پردیش بابت ۱۹۶۲، مسودہ قانون انجمن ہائے امداد باھمی آندھرا پردیش بابت ۱۹۶۲ اور مسودہ قانون زرعی جامعات آندھراپردیش بابت ۱۹۶۲ بھی مشترکہ سلکٹ کمیٹیوں اور تلنگانہ علاقائی کمیٹی کی رپورٹ کے ساتھ آپ کے غور کے لئے پیش ہونے والے ہیں۔ انکے ماسوا حسب ذیل چند اور مسودہ ہائے قانون ہیں جنکے موجودہ اجلاس کے دوران زیرغور آنے کا امکان ہے۔

(۱) مسودہ قانون (ترمیم) (ضابطہ بندی) سینما آندھراپردیش

(۲) مسودہ قانون (توسیع و ترمیم) مرض جذام آندھراپردیش بابت ۱۹۶۲

(۳) مسودہ قانون (توسیع و ترمیم) مرضیات و تشریح اعضا آندھرا پردیش بابت ۱۹۶۲

(۴) مسودہ قانون (ترمیم) ادائی مشاہرات و رفع ناقابلیت آندھرا پردیش بابت ۱۹۶۳۔

(۵) مسودہ قانون تاکہ ایورویدک و ہومیوپیتھی بورڈ اور انڈین میڈیسن بورڈ سے متعلق دو قوانین کو یکجا کیا جائے۔

(۶) مسودہ قانون تاکہ سربراہی آب و بدررو بورڈ کا قیام عمل میں لایا جائے۔

(۷) مسودہ قانون تاکہ بعض اعانتی تنظیموں کی جانب سے سربراہ کی گئی اشیا' تحفہ مثلاً دودھ پاؤڈر کو ناجائز قبضہ میں رکھنے کے جرم کی پاداش میں سزا کے لئے احکام بنائے جائیں ۔ اور

(۸) مسودہ قانون تاکہ مرکزی کتب خانہ جات اضلاع کو صوبہ واری بنایا جائے ۔

۱۵ - اختتام

قبل اس کے کہ میں اپنا خطبہ ختم کروں ، میں چینی جارحانہ حملہ سے پیدا شدہ صورت حال کی طرف لوٹنا چاہتا ہوں' اور اس امر پر زور دینا چاہتا ہوں کہ عوام کے پر جوش اور سرگرم تعاون عمل کے بغیر کسی چیز کا حصول ممکن نہیں ۔ اس دوران میں ضلع پریشدوں ، پنچایت سمیتیوں اور موضع پنچایتوں نے واقعی لائق تحسین کام کیا ہے ۔ انہوں نے بہ شکل نقد و زر (قومی دفاعی فنڈ کے لئے) معتدبہ رقم جمع کی ہے اور دیہی عوام کی توانائیوں کو قوم کی مساعی دفاع میں تعمیری انداز میں حصہ لینے کے لئے موڑ دیا ہے ۔ بہر حال ہمیں عوام سے زیادہ تعاون حاصل کرنے کے لئے ہماری مساعی کو جاری رکھنا چاہئیے ۔ یہی وہ نمایاں اور اہم کام ہے جس میں آپ کے مکمل تعاون کا میں دل سے خواہاں ہوں ۔ اپنی اپیل کو زیادہ ٹھوس شکل دینے کے لئے میں آپ سے ایک سہ رخی پروگرام پر عمل پیرا ہونے کی سفارش کرونگا ۔ عوام کو ملک کی خدمت کے لئے ابھارا جائے ، زرعی پیداوار کو بڑھانے کی مہم میں مدد کی جائے اور مختلف پس اندازی کی اسکیموں میں بھاری مقدار میں سرمایہ مشغول کروایا جائے ۔ عوام کے قائدین کی حیثیت سے اور اس لحاظ سے کہ آپ کو عوام کا اعتماد حاصل ہے ، آپ قوم کی مساعی دفاع میں سرد مہری نہیں برت سکیں گے ۔ اسی لئے ہم سب کو اپنے فرائض ایک نئے ایقان ، ایثار اور جو کسی کےساتھ انجام دینا چاہئے۔ اب میں مجلس مقننہ کے اس اجلاس میں آپ کے مباحث کی کامیابی کی تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں جن میں بلا شبہ آپ اپنی ذہنی صلاحیتوں کو اون مسائل کے حل کرنے میں مصروف رکھیں گے جو اس ریاست اور ہماری مادر وطن کے مستقبل کے لئے بہت بڑی اہمیت رکھتے ہیں ۔

جے ہند

مطبوعہ سکریٹریٹ پریس ، حکومت آندھرا پردیش سنہ ۱۹۶۳ ع